50430- طہر سے قبل گدلا پانی حیض شمار ہوگا

سوال

عورت اگر حیض کے چھ یوم بعد گدلے رنگ کا پانی دیکھے توکیا اسے حیض شمار کیا جائے گا کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ گدلا پانی عورت طہر وپاکی سے قبل دیکھے تو اسے حیض شمار کیا جائے گا، لیکن اگر یہ طہر اور پاکی کے بعد آئے تو حیض نہیں اور نہ ہی یہ نماز روزہ کے منافی ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "الدماء الطبیعیۃ للنساء میں کہتے ہیں :

تیسری نوع : گدلے یا مٹیالے رنگ کا پانی وہ اس طرح کہ جیسے زخموں کا زرد خون ہوتا ہے یا پھر سیاہی اور زردی کے مابین رنگ ہواور اثناء حیض یا پھر حیض سے متصل اور طہر سے قبل آئے تو اسے حیض ہی شمار کیا جائے گا اور اس کے احکام بھی حیض والے ہی ہونگے ۔

لیکن اگر طہر اور پاکی کے بعد آئے تو حیض نہیں اس لیے کہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کا قول ہے :

(ہم گدلے اور مٹیالے رنگ کے پانی کو طہر کے بعد کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں) سنن ابوداود سے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے ۔

دیکھیں رسالۃ "الدماء الطبیعیۃ للنساء (19)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی فتاوی ارکان اسلام میں کچھ اس طرح کہا ہے :

عام قاعدہ ہے کہ : عورت جب حیض میں یقینی طور پر پاک ہوجائے ، طہر اور پاکی سے میری مراد یہ ہے کہ عورت کو صاف شفاف پانی آنا شروع ہوجائے عورتوں کا اس کا بخوبی علم ہے ، اس کے بعد مٹیالے اور گدلے رنگ کا مادہ آنا یا پھر نقطہ لگنا یا رطوبت کا اخراج یہ سب کچھ حیض شمار نہیں ہوگا ۔

یہ نہ تو نماز کے لیے مانع ہے اور نہ ہی روزے کے لیے ، اور نہ ہی خاوند کے لیے اپنی بیوی سے جماع میں مانع ہے اس لیے کہ یہ حیض نہیں ۔ ۔ ۔ ۔

لیکن عورت پر ضروری ہے کہ وہ اس میں جلدی نہ کرے بلکہ اسے اچھی طرح طہر وپاکی دیکھ لینا چاہیے ، کیونکہ بعض عورتیں ایسا کرتی ہیں کہ جب خون کم آنا شروع ہوجاتا ہے تو وہ طہر سے قبل ہی فورا غسل کرلیتی ہیں ، اسی لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیویاں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زردی ہوتی تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتیں :

جلدبازی نہ کروحتی کہ صاف شاف سفید پانی دیکھ لو ۔ اھ مختصرا ۔

دیکھیں : فتاوی ارکان الاسلام (258) ۔

واللہ اعلم .